خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 21

اپریل 2022

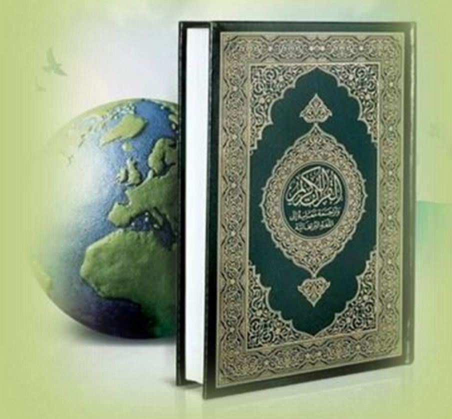

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،
منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رات بیت رہی تھی اور سعد اپنے کمرے میں قرآن کریم کے سمندر میں گم علم و حکمت کے موتی تلاش کر رہا تھا۔۔۔ اکیسویں پارے کی تلاوت شروع کی تھی کہ پہلی آیت پر ہی دل و جان فدا ہو گئے اللہ تعالیٰ اپنے محبوب سے فرما رہا ہے۔

اس کتاب کی تلاوت کرو جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کرو، بیشک نماز بے حیائی اور بری بات سے روکتی ہے اور بیشک اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔۔۔

تلاوت قرآن انعام ہے ۔۔۔ یہ معجزہ ہے

نماز انعام ہے یہ بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے

اللہ کا ذکر انعام ہے

احسن انداز میں بحث: ایک تعلیم قرآن نے یہ دی جب اہلِ کتاب سے بحث ہو تو احسن انداز اختیار کرو۔ بحث و مباحثہ میں احسن انداز اختیار کرنے کی تعلیم دی گئی۔

مومن کے لیے رحمت و نصیحت: قرآن نے بیان کیا: اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَرَحۡمَۃً وَّ ذِکۡرٰی لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ اور بیشک اس میں ایمان والوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔

نقصان اٹھانے والے کون؟ نقصان اٹھانے والوں کے لیے فرمایا: وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَ کَفَرُوۡا بِاللّٰہِ ۙ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ (۵۲) اور وہ جو باطل پر یقین لائے اور اللہ کے منکر ہوئے وہی گھاٹے میں ہیں۔

دنیاو آخرت کی زندگی: اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل کود ہے اور بیشک آخرت کا گھر ضرور وہی سچی زندگی ہے۔

راستہ ضرور دکھائی دے گا: اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھادیں گے اور بیشک اللہ نیکوں کے ساتھ ہے۔

سورہ عنکبوت ختم ہوئی تو سعد نے کچھ دیر کے لیے آنکھیں بند کر لیں اور دل میں کہنے لگا اے اللہ! مجھے علم والا اور عمل والا بنادے آمین۔

سورہ عنکبوت کے بعد سورہ روم کا آغاز ہو رہا ہے یہاں ایک ایسی پیشین گوئی کی قرآن نے جو تقریباً اس وقت کے حالات کی روشنی میں ناممکن تھی۔

روم کا غالب آنا: رومی افواج نہ صرف جنگ بلکہ ہمت بھی ہار چکی تھیں مجوسی غالب آ چکے تھے کہ اس وقت قرآن نے کہا کہ عنقریب رومی، مجوسیوں پر غالب آ جائیں گے۔ قرآن کریم کی یہ پیشین گوئی حرف بحرف پوری ہوئی یہ غیبی خبر نبی کریم ﷺ کی نبوت کے دلائل میں سے ایک زبردست دلیل ہے۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں: اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں کا تذکرہ کیا گیا۔

1. چیزوں کو اضداد سے پیدا کیا
2. انسان کو مٹی سے تخلیق کیا
3. میاں بیوی کی محبت ورحمت کا خوبصورت رشتہ بنایا تاکہ ان سے آرام پاؤ
4. زمین وآسمان کی پیدائش میں نشانیاں ہیں

5. سب انسان مٹی سے بنے ایک ہی آدم کی اولاد لیکن ان کی رنگت اور زبانوں میں فرق رکھا۔

6. رات کو سونے کے لیے اور دن کو روزگار کی تلاش کے لیے بنایا۔

7. بجلی کی چمک، بارش اور غلے کی پیداوار

8. زمین و آسمان کا قائم رہنا

مشرکوں کے لیے کہاوت: مشرکوں کو ایک مثال دے کر سمجھایا گیا کہ تم اپنے مال اور دولت میں اپنے غلاموں کو شریک نہیں کر سکتے اور نہ ہی اپنے عہدے اور مقام اپنے غلاموں کو دے سکتے ہو حالانکہ یہ جو روزی تمھیں دی گئی ہے اس میں تم سب برابر ہو پھر کیونکہ کر تم اس کا شریک بناتے ہو؟

انسان کی فطری خود غرضی: اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ دیتے ہیں اس پر خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچے بدلہ اس کا جو اُن کے ہاتھوں نے بھیجا جب ہی وہ نااُمید ہو جاتے ہیں۔

رزق کی تنگی و کشادگی: رزق کی تنگی و کشادگی اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔

اللہ کی رضا چاہنے والے: اللہ کی رضا چاہنے والوں کے لیے فرمایا:

رشتے دار کو اس کا حق دو

مسکین اور مسافر کو اس کو حق دو

نیوتا اور تحفہ دینے والوں کے لئے نصیحت: فرمایا: اور تم جو چیز زیادہ لینے کو دو کہ دینے والے کے مال بڑھیں تو وہ اللہ کے یہاں نہ بڑھے گی اور جو تم خیرات دو اللہ کی رضا

چاہتے ہوئے تو انہیں کے دونے ہیں

اس آیت میں ان لوگوں کے لئے بڑی نصیحت ہے جو شادی بیاہ وغیرہ پر اپنے عزیز رشتہ داروں یا دوست احباب کو نیوتا اور تحائف وغیرہ دیتے ہیں لیکن اس سے ان کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا نہیں ہوتا بلکہ یا تو اس لئے دیتے ہیں کہ لوگ زیادہ دینے پر ان کی خوب تعریف کریں، یا اس لئے دیتے ہیں کہ خاندان میں ان کی ناک اونچی رہے، یا صرف اس لئے دیتے ہیں کہ انہیں پانچ کے دس ہزار ملیں، ایسے لوگ ثواب کے مستحق نہیں ہیں۔(بحوالہ صراط الجنان)

عذاب کیوں آتے ہیں؟ عذاب لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے آتے ہیں زمین کی سیر کرکے دیکھ لو کیسا انجام ہوا مشرکوں کا۔

اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال سے بے نیاز: اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال سے بے نیاز ہے اور ہم جو اچھا یا برا عمل کریں گے اس کا فائدہ یا نقصان ہمیں ہی ہو گا۔

سورہ روم مکمل ہوئی تو سعد سورہ لقمان کی تلاوت کرنے لگا ساتھ ساتھ وہ پوائنٹس بھی نوٹ کر رہا تھا۔

حضرت لقمان رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے تھے ان کا ذکر قرآن میں کیا گیا بلکہ ایک پوری سورت اسی نام سے ہے۔

قرآن ہدایت ورحمت: اس سورت کی ابتداء میں فرمایا: قرآن ہدایت ورحمت ہے ان بندوں کے لیے:

- جو نماز قائم کرتے ہیں۔

- زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔
- آخرت میں جواب دہی کا یقین رکھتے ہیں۔
- یہ ہی ہدایت یافتہ لوگ ہیں یہ ہی کامیاب ہوں گے۔

گمراہ لوگ: گمراہ لوگوں کے بارے میں بھی اسی آیت میں فرمایا: اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں تا کہ بغیر سمجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیں اور انہیں ہنسی مذاق بنالیں۔ ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

حکیم لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت: حکیم لقمان نے اپنے بیٹے کو درج ذیل نصیحت کی

اے میرے پیارے بیٹے!

1. اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا، یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔
2. ماں باپ کی شکر گزاری اور اطاعت فرض ہے مگر یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کہیں تو اطاعت جائز نہیں۔
3. برائی اگر رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ پتھر کی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اسے لے آئے گا بیشک اللہ ہر باریکی کا جاننے والا خبر دار ہے۔
4. اے میرے پیارے بیٹے، نماز قائم کرو۔
5. نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو، اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو اس پر صبر کرو کہ یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔
6. زمین پر اکڑ کر مت چلو، اللہ تعالیٰ کسی متکبر اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔

7. اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو۔

8. اپنی آواز کو دھیما رکھو کہ سب سے بدترین آواز گدھے کی ہے۔

دھوکے میں نہ ڈالے: اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو جس میں کوئی باپ اپنے بچہ کے کام نہ آئے گا اور نہ کوئی بچہ اپنے باپ کو کچھ نفع دے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو ہرگز تمہیں دھوکا نہ دے دنیا کی زندگی اور ہرگز تمہیں اللہ کے حلم پر دھوکہ نہ دے وہ بڑا افریبی۔

اس کے بعد سورہ سجدہ شروع ہو رہی ہے۔ سعد سورہ سجدہ کا تعارف پڑھ رہا ہے۔

اس میں ابتداء میں قرآن کی حقانیت کا ذکر ہوا، کائنات اور انسان کی تخلیق کا ذکر کیا گیا

قیامت کے دن مجرموں کی حالت: قیامت کے دن مجرم سر جھکائے کھڑے ہوں گے اور سر تا پیر ذلت میں غرق ہوں گے اور تمنا کریں گے کاش کہ وہ دوبارہ دنیا میں جائیں اور نیک اعمال کریں۔

سورہ سجدہ کے بعد سورہ احزاب شروع ہو رہی ہے احزاب حِزب کی جمع ہے اور اس کا معنی ہے گروہ، جماعت اور لشکر۔

چونکہ مشرکینِ مکہ، یہودی اور منافقین متفق و متحد ہو کر مدینہ منورہ پر حملہ آور ہوئے تھے اس لیے اس غزوہ کو غَزْوَۃُ الْاَحْزَابْ کہتے ہیں اس کو غزوہ خندق بھی کہا جاتا ہے۔

اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے وسیلے سے امت کو چار امور کا حکم دیا گیا۔

اللہ سے ڈرتے رہو

کافروں اور منافقوں کی بات نہ سنیں

وحی الٰہی کی پیروی کرو

اللہ پر بھروسہ رکھو اللہ کافی ہے۔

دو دل: مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَيۡنِ فِىۡ جَوۡفِهٖ ۚ اللہ نے کسی آدمی کے اندر دو دل نہ رکھے۔اس کی تفسیر میں علماء نے لکھا کہ: اس آیت کا معنی یہ ہے کہ ایک دل میں کفر اور ایمان۔۔۔ ہدایت اور گمراہی۔۔۔ جمع نہیں ہو سکتے۔

ظہار کا حکم: بیوی کو ماں کہہ دینے سے وہ ماں نہیں بن جاتی البتہ یہ فعل ناپسندیدہ ہے اس کا کفارہ ہے :وَمَا جَعَلَ اَزۡوَاجَكُمُ الّٰٓـئِىۡ تُظٰهِرُوۡنَ مِنۡهُنَّ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ اور تمہاری ان عورتوں کو جنہیں تم ماں کے برابر کہہ دو تمہاری ماں نہ بنایا

منہ بولے بیٹے کا حکم: وَمَا جَعَلَ اَدۡعِيَآءَكُمۡ اَبۡنَآءَكُمۡ ؕ ذٰ لِكُمۡ قَوۡلُـكُمۡ بِاَفۡوَاهِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوۡلُ الۡحَـقَّ وَهُوَ يَهۡدِى السَّبِيۡلَ﴿۴﴾ اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا بنایا یہ تمہارے اپنے منہ کا کہنا ہے اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے۔

منہ بولے بیٹے کی کوئی حیثیت نہیں ہر ایک کو اس کے باپ کے نام سے پکارنے کا حکم

حضور ﷺ کی کمال شفقت کا ذکر: حضور ﷺ مومنین کی جان سے بھی زیادہ ان کے قریب ہیں ان کی جانوں سے زیادہ مالک ہیں۔

اُمہات المؤمنین: نبی کریم ﷺ کی ازواج مومنین کی ماں ہیں۔

اللہ کا احسان: غزوہ احزاب میں کفار دنیاوی سازو سامان سے بھرپور قوت لے کر مدینے پر لشکر کشی کرنے آئے تھے مدینے کا سخت محاصرہ کر رکھا تھا کفار نے اللہ تعالیٰ نے ان پر تیز آندھی بھیج دی اور فرشتوں کے ذریعے اہل ایمان کی مدد فرمائی دشمن

کے خیمے اکھڑ گئے ۔۔۔جانور رسیاں توڑ کر بھاگنے لگے ۔۔۔ایسی افرا تفری مچی کہ وہ میدان چھوڑ کر بھاگ گئے اور اللہ تعالیٰ نے مومنین کو بغیر لڑائی کے فتح عطا فرمادی

مومنین اور منافقین: منافقین کھل کر سامنے آگئے غزوہ احزاب میں منافقین نے اپنے نفاق کا اظہار کیا کہنے لگے کہا تو یہ گیا تھا روم و ایران کو فتح کریں گے اور حالت یہ ہے کہ گھر سے باہر نہیں نکل سکتے وغیرہ وغیرہ

مومنین کی محبت، اطاعت اور جانثاری بھی بڑھ گئی

اسوہ حسنہ: رسول اللہ ﷺ کی زندگی تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

غزوہ بنو قریظہ: غزوہ بنو قریظہ کا ذکر بھی اسی پارے میں آیا

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. ذوق وشوق سے تلاوت کرنی چاہیے۔
2. نماز لازمی پڑھنی چاہیے کہ یہ بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔
3. زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے
4. اللہ کا ذکر کرنا چاہیے
5. بحث ہمیشہ احسن انداز میں کرنی چاہیے۔

6. قرآن مومنین کے لیے رحمت و نصیحت ہے۔

7. دنیا کی زندگی محض کھیل کود ہے

8. آخرت کی زندگی ہی سچی ہے اسی کی تیاری کرنی چاہیے۔

9. اللہ کی راہ میں ہم کوشش کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں راستہ دکھادے گا

10. اللہ تعالیٰ نیکوں کے ساتھ ہے

11. رشتے داروں کو ان کا حق دینا چاہیے

12. مساکین کو ان کا حق دینا چاہیے

13. کسی کو تحفہ دیں تو اللہ کی رضا کے لیے دیجیے نا کہ واپسی اس سے بڑھ کر ملے۔

14. عذاب گناہوں کی وجہ سے آتے ہیں۔

15. ہمارے اچھے اعمال کا فائدہ ہمیں پہنچے گا برے اعمال کا نقصان بھی ہم ہی اٹھائیں گے۔

16. آخرت میں جواب دہی کا یقین رکھنے والے ہی کامیاب ہیں۔

17. اللہ کے ساتھ شرک بہت بڑا ظلم ہے

18. ماں باپ کی اطاعت کرنی چاہیے

19. برائی رائی کے دانے کے برابر بھی کی ہو تو اللہ تعالیٰ اسے لے آئے گا۔

20. نیکی کا حکم دینا چاہیے اور برائی سے روکنا چاہیے۔

21. زمین پر اکڑ کر نہیں چلنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کو متکبر اور فخر کرنے والا پسند نہیں ہے۔

22. چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا چاہیے۔

23. آواز کو دھیما رکھنا چاہیے

24. اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے

25. شیطان فریب میں نہ ڈال دے

26. آج سے ہی نیک اعمال کرنا چاہیے اور برے کاموں سے بچنا چاہیئے کہ کل قیامت کے دن مجرم سر جھکائے ذلت کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور کہیں کہ کاش دوبارہ دنیا میں جانا ہوتا اور نیک اعمال کرتے۔

27. کافروں اور منافقوں کی بات نہیں سننی چاہیے

28. وحی الہی کی پیروی کرنی چاہیے۔

29. اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے

30. ایک دل میں کفر اور ایمان۔۔۔ ہدایت اور گمراہی۔۔۔ جمع نہیں ہوسکتے۔

31. پیارے آقا ﷺ مومنین کی جانوں سے زیادہ ان کے مالک ہیں۔

32. پیارے آقا ﷺ کی زندگی ہمارے لیے نمونہ عمل ہے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں +923322463260

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔ اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔۔روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔۔۔ معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	**خصوصی رعائیت** صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	**1500**
سنہری صحاح ستہ	6	2300	**2000**
سنہری سیرت النبی	4	1700	**1500**
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: **03082462723**			

الحمدللہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: 919867934085+ دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں